ماشاء اللہ لا قوة الا باللہ

بفضل خالق کائنات دو رسالہ مسائل ضروریہ صلوٰۃ مفید طلاب سعادت آیات یعنی

محاسن العمل الافضل مع التتمات

از تصنیف شریف فقیہ عقید اللبیب مولانا مفتی محمد عنایت احمد صاحب مدظلہ الظلیل تا دیر

مطبع [illegible] و عبد اللہ مشتاق مطبوع گردید

۱۲۶۹ھ

الحمد للہ الذی فرض الصلوٰۃ وعلی سید الانبیاء وآلہ وصحبہ الصلوٰۃ

بڑا احسان ہے خدا تعالی کا کہ اسنے اپنے بندون پر نماز فرض کی اور اپنے کلام پاک مین جابجا ادائے نماز کی تاکید کی نماز کے سبب سے بہت ستھرائی اور پاکیزگی آدمی کو حاصل ہوتی ہے اور کثافت ظاہری اور باطنی دفع ہوتی ہے اور آخرت مین بہت بڑے بڑے درجے نمازیون کو ملینگے اور جو نماز نہین پڑھتے اُن پر عذاب سخت ہوگا اکثر لوگ بسبب بے علمی اور ناواقفی کے نماز سے محروم رہتے ہین بعضے بالکل نہین پڑھتے اور بعضے پڑھتے ہین مقید نہین ہوتے اور بعضے شرایط اور آداب نماز مین جو ضروری ہین کوتاہی کرتے ہین ایسی کہ نماز پڑھے بے پڑھے برابر ہوتے ہین اس واسطے زبان اردو مین یہ رسالہ لکھا جاتا ہے مشتمل اوپر چار فصلون کے فصل اول

بیان ثواب نماز میں فصل دوم تارک صلوٰۃ کے عذاب اور برائی کے بیان میں
فصل سوم ایسے مسائل کے بیان میں جنکی ناواقفی کے سبب سے لوگ نماز چھوڑتے ہیں
فصل چہارم تعدیل ارکان اور قومہ اور جلسہ کے بیان میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

فصل اول بیان ثواب نماز میں

فرمایا خدائے تعالی نے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ یعنے درست پڑھو نماز اور دو زکوۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے جابجا خدا تعالی نے اسیطرح اقامت صلوۃ کی تاکید فرمائی ہے مطلب اقامت صلوۃ سے یہ ہے کہ نماز خوب ٹھیک مع شرایط اور آداب کے پڑھنے چاہئے اور اسی لئے صرف صَلُّوْا نہ فرمایا یعنے نماز پڑھو اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ فرمایا یعنے درست ٹھیک کرکر نماز پڑھو اور ارکعوا مع الراکعین سے تاکید جماعت کی ہے اور فرمایا اللہ تعالی نے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ یعنے قایم کر نماز دونو طرف دن کے اور کچھ رات میں بیشک نیکیاں لیجاتے ہیں برائیوں کو یہ یادگاری ہے یاد رکھنے والوں کو اس آیت میں پانچوں نمازوں کا ذکر ہے اولے طرف دن کے صبح کا وقت ہے اور دوسرے طرف دن کے مابعد زوال ہے جسمیں ظہر اور عصر کی نماز ہے اور رات دن کی نمازیں میں نماز مغرب اور عشا خدائے تعالی نے فرمایا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھنے میں یہ فائدہ ہے کہ گناہ

ہوجاتے ہین اور فرمایا اللہ تعالی نے اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْکَرِ بے شک نماز روکتی ہی بے حیائی کی باتون سے اور سب برے کامون سے مطلب یہ ہی کہ نماز کی برکت سے آدمی کو جسطرح صفائی ظاہر کی حاصل ہوتی ہی کہ بدن اور کپڑا ایک صاف رہتا ہی اور نجاست کے اختلاط سے آدمی بچا رہتا ہی اسی طرح دلمین نمازی کے ایک ایسا نور ہوجاتا ہی کہ اسکو برے کامون سے بچاتا ہی اور یہ بات تجربے مین ظاہر ہوتی ہی فے الواقع نمازی آدمی کو بہ نسبت بے نمازیون کے گناہون سے اور بے حیائی کی باتون سے زیادہ احتراز ہوتا ہی اور صحیحین مین ہی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب کو خطاب کرکے اگر تم مین کسی شخص کے دروازے پر ایک نہر جاری ہو اور وہ شخص اوس نہر مین ہر روز پانچ دفعہ نہاوے کیا اسکے بدن پر کچھ میل باقی رہیگا اصحاب نے عرض کیا کہ کچھ بھی نہین آپ نے فرمایا کہ یہی حال ہی پانچ نمازون کا کہ انکے سبب سے اللہ تعالی گناہون سے پاک کرتا ہی اور صحیحین مین عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہی کہ مین نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون عمل سب اعمال مین اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہی آپ نے فرمایا کہ نماز اپنے وقت پر پڑھنے نماز کا وقت مستحب مین پڑھنا اسکے برابر اللہ تعالی کو کوئی عمل نیک پسند نہین امام احمد اور ابو داؤد عبادہ بن صامت رض سے روایت کی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اہتمام نماز

نے فرمایا کہ پانچ نمازیں ہیں جو اللہ نے فرض کی ہیں جو شخص اچھی طرح وضو کرکے ان پانچوں
کو اپنے وقت پر پڑھے اور رکوع پورا کرے اور عجز و نیاز کے ساتھ ادا کرے اس سے اللہ تعالی کا
عہد ہے کہ اسکے گناہ بخشدے اور جو ایسے نکرے تو اللہ کا اسکے ساتھ عہد نہیں چاہے اسے
بخشے اور چاہے عذاب کرے اور امام احمد نے حضرت ابوذر رضہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام خزاں میں جن دنونمیں پتے گرتے ہیں ایک درخت کی دو ڈالیا پکڑیں
اور انکو خوب ہلایا سو پتے خوب جھڑنے لگے پھر آپنے فرمایا کہ جو بندہ مسلمان خالصاً للہ نماز
پڑھتا ہے اسکے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے اس درخت کے پتے **ف** جماعت سے نماز پڑھنے
کی اور مسجد میں حاضر ہونے کی بڑی تاکید ہے اور بڑا ثواب ہے صحیح حدیث میں آیا ہے کہ جس
آدمی کا دل مسجد سے لگا رہتا ہے جب مسجد سے نکلتا ہے اسکے دلمیں یہ بات ہوتی ہے کہ پھر
مسجد میں آؤنگا یعنے پانچوں وقت کی نماز مسجد میں پڑھتا ہے اوسکو خدائے تعالی اپنے عرش کے
سایہ کے تلے جگہہ دیگا اوس دن کہ سوا خدا کے سایہ کے اور کہیں سایہ نہ ہوگا یعنے قیامت کے دن
اور بھی صحیح حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی چالیس دن نماز جماعت سے پڑھے اس طرح کہ تکبیر تحریمہ اوس سے
فوت نہو یعنے پہلی تکبیر سے امام کے ساتھ ہو تو لکھ لیجاوے گی اسکے لئے نجات دو باتوں سے نفاق
سے اور دوزخ سے یعنے وہ شخص ضعف ایمان سے ہمیشہ محفوظ رہیگا اور دوزخ میں ہرگز نجائے گا
ف صحیح مسلم میں ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نہاکے
جمعہ کے لئے مسجد میں جاکے نماز پڑھے جو خدا نے مقدر کی ہے یعنے نفل اور قبل جمعہ کے سنت
اور چپ رہے امام کے خطبہ پڑھنے تک پھر امام کے ساتھ نماز پڑھے اسکے گناہ بخشے جاوینگے جو

بیان ثواب جماعت

بیان ثواب نماز جمعہ

درمیان اُس جمعہ کے اور دوسرے جمعہ کے ہوئے ہون اور تین دن زیادہ کے آور دوسری روایت مسلم مین وارد ہے کہ جو اچھی طرح وضو کرکے مسجد مین جمعہ کیلئے جاوے اور خطبے کے وقت چپکا رہے اسکے سب گناہ اوس جمعہ سے دوسری جمعہ تک اور تین دن اوکے بخشے جاوینگے

فصل دوسری بے نمازون کے عذاب کے

بیان مین فرمایا اللہ تعالی نے يَتَسَاءَلُونَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ یعنے اہل جنت دوزخیون سے پوچھینگے کہ کس چیز نے پہنچایا ہے تمھین دوزخ مین وے کہینگے کہ ہم نماز نہین پڑھتے تھے اس آیت سے ثابت ہوا کہ نماز نہ پڑھنا سبب ہے عذاب جہنم کا اور فرمایا اللہ تعالی نے فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ یعنے پھر خرابی ہے اون نمازیون کی جو اپنی نماز سے غافل ہین یعنے قضا کرتے ہین یا تنگ وقت پر پڑھتے ہین جان کہ ف جلالین مین ہے کہ ویل کلمہ عذاب کا ہے یا ایک وادی ہے جہنم مین یعنے جو لوگ نماز سے غفلت کرتے ہین انکو عذاب ہوگا اور جہنم مین پڑینگے امام احمد اور دارمی نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی محافظت کرے اوپر نماز کے ہوگا واسطے اسکے قیامت کے دن نور اور دلیل اور نجات اور جو شخص نماز پر محافظت نکرے اسکے واسطے قیامت کے دن نہ روشنی ہوگی اور نہ دلیل اور نہ نجات اور رہ قیامت کے دن قارون اور فرعون اور ہامان اور اُبَی ابن خلف کے ساتھ ہوگا ف محافظت نماز کے معنے یہ ہین کہ پانچون وقت کی نماز پڑھے

کسی وقت کی قضا نکرے اور ہر نماز کے فرایض اور واجبات اور سنن کا لحاظ رکھے کوئی
فوت ہونے نہ پاوے **ف** قیامت مین پل صراط پر اندہیرا ہوگا مسلمانون کو
نور ملیگا اور کافر اور منافق اندھیرے مین بھٹکینگے اور جہنم مین گرینگے سو نمازی
کو وہ نور ملیگا اور بے نمازیکو نہ ملیگا اور دلیل سے مراد یہ ہے کہ مسلمان کو اللہ تعالے
بوقت حساب کے اپنی بات کی دلیل تلقین کریگا کہ اسکے سبب سے اُسے نجات
ملیگی سو نمازیکو وہ دلیل تلقین ہوگی اور نجات پاویگا اور بے نمازی کو وہ دلیل تلقین
نہ ہوگی اور نجات نہ پاویگا **ف** اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بے نمازیکو بڑا عذاب
سخت ہوگا اور نماز نہ پڑھنا گویا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اور پیغمبرون سے
دشمنی کرنا ہے اس واسطے کہ آپ نے فرمایا کہ بے نماز ساتھ قارون اور فرعون اور
ہامان اور اُبَیّ ابن خلف کے ہوگا اور یہ بڑے کافر سخت تھے قارون اور فرعون
اور ہامان حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دشمن تھے اور اُبَیّ ابن خلف کافر خاص
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن تھا اور ہمیشہ اُنکو تکلیف دیتا اور اُسنے
ایک گھوڑا پالا تھا سو آپ سے کہتا تھا کہ مین نے یہ گھوڑا تمھارے قتل کے لئے پالا
ہے اسی پر سوار ہوکر مین تمھین قتل کرونگا آپنے فرمایا مین ہی تجھے قتل کرونگا انشاء
اللہ تعالی چنانچہ جنگ احد مین آپکے ہاتھ سے زخمی ہوا اور اسی زخم سے مکے کو پھرتے
ہوئے راہ مین واصل جہنم ہوا **ف** بیہقی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت
کی ہے کہ ایک بار مین تھوڑی رات گئی وہان چلا جاتا تھا جہان اُبَیّ ابن خلف مرا تھا

یکبارگی آتش مشتعل ہوئی مین اسکے متصل گیا مین نے دیکھا کہ ایک آدمی
زنجیرون بندھا ہوا اُس آگ مین سے نکلنا چاہتا ہے اور چلاتا ہے کہ مین پیاسا
ہون اور ایک شخص کہتا ہے کہ اُسے پانی مت دیجیو یہ مقتول رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم کا ہے اُبَی ابن خلف انتہی بے نماز کے لئے بڑا محل خوف ہے
کہ وہ ساتھی ایسے کافر کا ٹھہرا جسکے لئے ایسا عذاب سخت ہوا اور دنیا مین بھی
خدائے تعالی نے اُسکی صورت عذاب کو دکھا دیا اور ابن ماجہ نے ابی درداء
رضا سے روایت کی ہے کہ مجکو میرے محبوب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے وصیت کی کہ تو اللہ کا شریک کسیکو مت کر اگرچہ تیرے ہاتھ پانو
کاٹے جاوین یا تو جلایا جاوے اور کوئی نماز ترک مت کر جو شخص نماز ترک
کرے اوسکی بخشش اللہ تعالی کے ذمہ نہین اور شراب مت پی اسواسطے
کہ شراب کنجی ہے سب برائیون کی اور طبرانی نے عبد اللہ بن قرط سے
روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے
قیامت مین نماز کا حساب ہوگا اگر نماز اچھی نکلی تو اور سب عمل بھی اچھے
ہوجائینگے اور جو نماز ٹھیک نہوئی تو اور عمل بھی ٹھیک نہوئگے شرح برزخ
مین لکھا ہے کہ بغداد مین ایک امیرزادی کا انتقال ہوا بعد جان نکلنے
کے حسب دستور لوگون نے اسکی نعش کو چادر سے ڈھک دیا پھر جب واسطے
تجہیز وتکفین کے چادر کھولے دیکھا کہ ایک سانپ کالا اسکے منہ مین کاٹ

رہا تھا اور اسکے سارے بدن سے لپٹا تھا لوگون نے چاہا کہ اس سانپ کو ارین
اس میت کے باپ نے کہا کہ یہ سانپ ایسا نہین ہی کہ مارنے سے جاوے
یہ سانپ غضب الہی کا معلوم ہوتا ہی بعد اوسکے اُسنے سانپ کے متصل جاکے
کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو خدا کے حکم سے آیا ہی لیکن ہم لوگ بھی مامور ہین اس
بات کے کہ موافق سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تجہیز و تکفین میت
کی کرین اگر تو ہمکو اتنی مہلت دے کہ ہم یہ سنت بجا لاوین تو اچھی بات ہی
یہ سُنتے ہی وہ سانپ اوس لڑکی سے الگ ہوکر گھر کے ایک کونے مین جا بیٹھا
جب اُسے غسل دیکے کفن پہنا کے چارپائی پر لٹایا اور چاہا کہ جنازہ اُٹھاوین
وہ سانپ جھپٹکے پھر اوس میّت سے ویسے ہی جا چپٹا یہان تک کہ اوسکے
ساتھ دفن ہوا لوگون نے اوس لڑکی کے باپ سے پوچھا کہ کون گناہ یہ
لڑکی کیا کرتی تھی کہ اوسکے سبب سے ایسا عذاب شدید نمایان اُسپر ہوا
اُسنے کہا کہ اور تو کوئی گناہ یہ نہین کرتی تھی مگر کبھی کبھی نماز قضا کردیا کرتی تھی
انتہی جو لوگ کہ نماز مین سستی کرتے ہین اور قضا کرنے سے باک نہین رکھتے ہ
ڈرین کہ ایسے عمل کا ایسا عذاب ہی **تنبیہ** جماعت مین حاضر نہ ہونا بہت بڑے
گناہ کی بات ہی امام احمد نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اسبات کا خیال ہوتا ہی کہ عورتین اور لڑکے بالے نا حق جل جائینگے
نہین تو مین عشا کی نماز پڑھتا اور اپنے غلامون کو حکم کرتا کہ جو لوگ بدون

مسجد مین جماعت کے لئے حاضر نہین ہوتے انکے گھر جلا دین **ف** جمعہ کی نماز نہ پڑھنا
بڑے گناہ کی بات ہے نماز جمعہ نہ پڑھنے والون کے لئے بھی آپ نے فرمایا تھا کہ میرے
جی مین آتا ہے کہ اون پر انکے گھر جلا دون رواہ مسلم اور بھی صحیح مسلم مین ہے کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز جمعہ چھوڑنے والے اگر ترک جمعہ سے باز نہ
آوینگے تو خدا تعالی اونکے دلون پر مہر کر دیگا

فصل

تیسری ایسے مسائل کے بیان مین جنکی ناواقفی کے سبب سے لوگ نماز چھوڑ دیتے ہین

نماز کے مسایل ضروریہ سیکھ لینا سب مسلمانون پر فرض ہے اور اکثر اردو کے رسائل
مثل راہ نجات وغیرہ مین مذکور ہین اور خدا تعالی نے اپنے پیغمبر حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کے دین مین کوئی بات مشکل نہین رکھی ہے نماز کے احکام مین بہت ہی آسانی ہے
بہت مسائل آسانی کے ایسے ہین کہ عوام لوگ اون سے واقف نہین ہین اس سبب سے بیشتر
اوقات نماز پڑھنا اونکو مشکل ہوتا ہے اون مسائل سے مطلع کرنا ضرور ہے اسواسطے
ایسے مسائل اس مقام پر لکھے جاتے ہین **مسئلہ** جسطرح وضو کے عوض جبکہ پانی نہ ملے
یا بسبب بیماری کے پانی کا استعمال نکر سکے حکم تیمم کا ہے اسی طرح غسل کے عوض بھی
حکم تیمم کا ہے اکثر لوگ جب بیمار ہین اونکو حاجت غسل کی ہوتی ہے نماز چھوڑ دیتے ہین
حالانکہ چاہیئے جب تک نہانا اونکو ضرر کرے تب تک تیمم سے نماز پڑھا کرین اگر وضو
ضرر نکرتا ہو تو وضو کیا کرین اور نہانے کے عوض تیمم کر لین اور جو وضو اور غسل دونو
ضرر کرتے ہون تو دونو کے عوض تیمم کر لین اور دونو کے لئے ایک تیمم بھی کفایت کرتا ہے

وعید ترک نماز جمعہ

تیمم بعوض غسل

اور تیمم غسل کا بھی ویسا ہی ہے جیسا تیمم وضو کا یعنے دونو ہاتھ مٹی پر مار کر سارے
منھ کا مسح کرے اور دوسرے بار دونو ہاتھ مٹی پر مار کر دونو ہاتھون کا کہنیون تک
مسح کرے مسئلہ اگر آدمی کو رات کو نہانے کی حاجت ہو اور وہ بالیقین
یہ سمجھے کہ اگر مین گرم پانی سے بھی نہاؤنگا اور بعد نہانے کے اوڑھ لپیٹ لونگا
تو بھی مین بیمار ہو جاؤنگا اور اگر مین دھوپ مین دن چڑھے نہاؤنگا تو مجھکو ضرر
نکریگا اور مین بیمار نہونگا یا بسبب مسافرت یا مفلسی کے گرم پانی نہین مل سکتا
اور اوس وقت سرد پانی نہانے سے بیمار ہو جانے کا خوف ہے تو اوسکو چاہئے
کہ فجر کی نماز بے غسل کے عوض تیمم کرے اور وضو کرلے اور دن چڑھے نہالے
اکثر لوگون کی عادت ہے کہ ایسی صورت مین فجر کی نماز بالقصد قضا کرتے
ہین اور دن چڑھے نہا کے نماز قضا پڑھتے ہین اگر نہانے سے خوف بیمار
ہو جانیکا نہو تو خدا کا خوف کرکے چاہئے کہ اسیوقت نہا کے فجر کی نماز
پڑھے اور اگر خوف بیمار ہو جانیکا ہو تو تیمم کرکے نماز پڑھے نماز کا چھوڑنا ہرگز
جایز نہین ف عورتون کی مزاج اکثر ضعیف ہوتی ہین اور بہتیری عورتون
کو نزلہ کا خلل ہوتا ہے اور انکو رات مین نہانا مضر ہوتا ہے اور سبب مرض
ہو جاتا ہے اور بہ سبب ناواقفیت کے مسئلہ سے نماز چھوڑ دیتی ہین اس
مسئلہ سے عورتون کو ضرور مطلع کر دینا چاہئے مسئلہ جس آدمی کے اکثر
اعضائے وضو کو پانی پہنچانا ضرر کرے مثلا دونو ہاتھ اور دونو پاؤن مین

بسبب زخمون کے یا پھوڑون کے یا بسبب درد ریح کے پانی ضرر کرتا ہے اور منھ
کو پانی ضرر نہین کرتا اس شخص کو چاہئے تیمم کرے اور اگر اکثر اعضا کو پانی ضرر نہین
کرتا بعض کو ہی ضرر کرتا ہے مثلا دونو پانو مین یا ایک مین بسبب درد ریح کے یا
زخم کے پانی مضر ہے اور منھ کو اور دونو ہاتھون کو مضر ہے اور منھ کو اور دونو
ہاتھون کو مضر نہو تو جس عضو کو پانی ضرر کرتا ہے اوس پر مسح کرلے اور باقی کو
دھولے **مسئلہ** اگر اکثر بدن کو پانی پہنچانا ضرر کرے اور نہانے کی حاجت ہو تو
تیمم کرلے اور جو اکثر بدن کو پانی ضرر نہین کرتا کسی عضو کو ضرر کرتا ہے مثلا بسبب زخم
کے یا نزلہ اور زکام کے سر پر پانی ڈالنا مضر ہے اور سارے بدن کو مضر نہین تو سر پر
مسح کرلے اور باقی بدن پر پانی بہالے **مسئلہ** اگر آدھے بدن کو پانی مضر ہو اور
آدھے کو نہو تو فتاوی عالمگیری مین لکھا ہے کہ صحیح یہ ہے کہ وہ شخص بھی تیمم کرلے
مسئلہ عورت کو غسل مین کچھ ضرورت کھولنے گوندھے ہوئے بالون کی نہین ہے
یہی کافی ہے کہ بالون کی جڑون مین پانی پہنچالے اور اوپر سے پانی بہالے **ف**

بیان فرض اور سنت غسل کا

فرض غسل مین تو یہی ہے کہ ایکبار کلی کرے اور ایکبار ناکمین پانی ڈالے اور ایکبار
پانی سارے بدن پر بہالے اور سنت یہ ہے کہ پہلے دونو ہاتھ دھووے پھر بدن پر اگر
نجاست لگی ہو دھو ڈالے پھر وضو کرے پھر بدن پر تین بار پانی بہاوے لیکن اگر آدمی
جانے کہ تین بار پانی بہانا مجھے ضرر کریگا ایکبار ضرر نکریگا اور بھی دیر تک بدن کا
کھلا رہنا ضرر کریگا تو ایکبار ہی بدن پر پانی بہاوے اور صرف فرض غسل پر اکتفا کرے

اکثر اوقات باعث محرومی نماز سے یہ بات بھی ہوتی ہے کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جب تک
تین بار پانی نہ بہاویں اور سب طریقہ سنت ادا نکریں غسل نہیں ہوتا اس لیے یہ مسئلہ
لکھدیا کہ بیشتر اوقات صرف فرض غسل پر اکتفا کرنا بہتر ہے مسئلہ اگر کسی عضو
پر بسبب پھوڑے یا زخم کے پٹی بندھی ہو اور کھولنا اوسکا ضرر کرتا ہو تو پٹی پر مسح کرلے
مسئلہ تیمم دو قسم کی چیزوں پر جایز ہے ایک مٹی پر اور اون چیزوں پر جو
بحکم شرع مثل مٹی کے قرار دی گئی ہیں اور وہ چیزیں کہ آگ میں ڈالنے سے نہ پگھلیں
اور نہ جلکر راکھ ہوں جیسے چونا اور پتھر اور گچ اور اینٹ اور مٹی کے برتن پکے ہوئے
سو ایسی چیزوں پر تیمم کے لئے ہونا غبار کا شرط نہیں سنگ مرمر کی چٹان خوب
سفید شفاف صاف ہو اور ذرا بھی غبار اوسپر نہ ہو اوسپر بھی تیمم کرنا جایز ہے
اور اسیطرح مٹی کے گھڑے بدھنے اور دیوار پر اور دوسری قسم کی چیزیں ہیں
جو بحکم شرع مٹی کے جنس سے نہیں ٹھہرائی گئی ہیں اور وہ وہ ہیں کہ جلکر راکھ
ہو جاویں جیسے کپڑا لکڑی وغیرہ یا پگھل جاویں جیسے سونا چاندی ایسی چیزوں پر
تیمم تب جایز ہے کہ جب اون پر غبار ایسا بیٹھا ہو کہ اگر آدمی اون پر ہاتھ
پھیرے تو غبار تلک الگ ہو جاوے اور پٹی جگہہ نکل آوے اور صرف اتنے غبار سے
کہ ہاتھ مارنے سے گرد اوڑتی نظر آوے اون چیزوں پر تیمم جایز نہیں یہ مسئلہ
درمختار اور اور معتبر کتابوں میں لکھا ہے اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں مسئلہ
جو پھوڑے یا پھنسی یا زخم کے منہ پر خون یا پیپ یا رطوبت ظاہر ہو اور بہے نہیں

وہ ناپاک نہین اور اس سے وضو بھی نہین جاتا اکثر آدمیون کو مرض خارش مین یہ حال ہوتا ہے کہ کھجلانے سے بدن پر خراش ہوجاتا ہے اور اُسمین سے رطوبت ظاہر ہوتی ہے مگر بہتی نہین پر کپڑے مین لگجاتی ہے یا خراش پر کھرنڈ بندہ جاتا ہے اور کھجلانے سے کھرنڈ دور ہوکے رطوبت ظاہر ہوکے بہتی نہین پر کپڑے مین لگجاتی ہے اور دھبے پڑ جاتے ہین سو ایسے دھبون سے اگرچہ قدر درم سے زائد ہون کپڑا ناپاک نہین ہوتا اس واسطے کہ ایسی رطوبت جب تک بہے نہین اس سے وضو نہین توٹتا اور جس چیز سے وضو نہین توٹتا وہ چیز ناپاک بھی نہین ہے **مسئلہ** جنگل کا پانی اگرچہ تھوڑا ہو اور حال اسکے نجاست کا معلوم نہ ہو تو وہ پاک ہے اکثر لوگ جنگلین جہان اُنکے کپڑون پر پانی کی چھینٹین پڑ جاتی ہین نماز چھوڑ دیتے ہین حالانکہ اوس پانی کا ناپاک ہونا تحقیق نہین **مسئلہ** برسات مین شہر کی گلیون کا پانی کیچڑ نجاست خفیفہ ہے اور اس سے کپڑا ناپاک تب ہوتا ہے جب بقدر چوتھائی کے آلودہ ہوجاوے بلکہ اشباہ والنظائر مین فتوی اسبات پر لکھا ہے کہ مٹی کیچڑ گلیون کی جس سے بچنا دشوار ہے پاک ہے پس گلیون کی مٹی کیچڑ کی چھینٹین پڑنے سے کپڑے کو ناپاک نہ سمجھنا چاہئے **ف** یہ حکم گلیون کی کیچڑ مٹی کا ہے جس سے بچنا مشکل ہو نہ ایسی جگہہ کی چھینٹون کا کہ عین نجاست ہو جیسے سنڈاس کی یا پاےخانے کی موری کی کہ وہ نجاست غلیظ ہین لیکن اوس سے بھی جو ایک دو چھینت سے کپڑا ناپاک نہین ہوتا جب قدر درم یا زیادہ بدن یا کپڑے مین لگ جاوے تو البتہ دھونا اسکا

ضروری ہے مسئلہ اگر ایک پاک کپڑا ایک نجس کپڑے تر میں لپیٹا جاوے یا اس سے
ملا کے رکھا جاوے اور اس کی تری کے سبب سے نمی اس پاک کپڑے میں آجاوے
لیکن تر نہ ہو جاوے یعنے اگر اسکو نچوڑیں تو کوئی قطرہ نہ ٹپکے نہ کچھ تری چھوٹے تو
یہ کپڑا ناپاک نہیں ہوا مسئلہ جس آدمی کو ایسا مرض ہو جسکے سبب سے وضو اسکا
نہ ٹھہر سکتا ہو جیسے جریان کا عارضہ ہو کہ ہر وقت قطرہ منی یا مذی کا آجاتا ہو یا
سلس البول کا کہ پیشاب بے اختیار نکل جاتا ہو اور ہر وقت قطرہ نکل آتا ہو یا اور
کوئی اسیطرح کا عارضہ ہو تو اس شخص کو چاہیئے کہ ہر وقت تازہ وضو کر لے وقت
بھر اوس عارضہ سے اوسکا وضو نجایگا اور جب تک اسکو وہ عارضہ رہیگا کپڑا اسکا
اس عارضہ کی جہت سے ناپاک نہ ہو گا بے وسواس اوس کپڑے سے نماز پڑھے ف
درمختار میں لکھا ہے کہ ابتداءً صاحب عذر ہونا آدمی کا تب ثابت ہوتا ہے جبکہ سارے
وقت نماز میں جلد جلد وہ عارضہ متحقق ہو مثلاً ظہر کے سارے وقت یا مغرب کے سارے
وقت میں اتنی فرصت نپاوے کہ چار رکعتیں یا تین رکعتیں بغیر نکلنے قطرہ کے پڑھ
سکے جب ایسی حالت آدمی پر ایک بار طاری ہو وہ صاحب عذر ہو گیا جسکے لئے حکم یہ ہے
کہ وقت بھر اس عارضہ سے اوسکا وضو نہ ٹوٹے اور کپڑا اوسکا اوس عارضہ سے بے نماز
نہ ہو اور ہمیشہ ایسی حالت کا بعد اسکے رہنا شرط نہیں بلکہ صاحب عذر ہونے کے لئے یہی
کافی ہے کہ سارے وقت نماز میں ایکبار وہ عارضہ اسکو ہو جاوے مثلاً قطرہ آجاوے
اور صاحب عذر ہونا دفع تب ہو گا جبکہ سارے وقت نماز میں ایکبار بھی وہ عارضہ نہو

اکثر لوگون کی عادت ہے کہ جب ایسے عارضون مین مبتلا ہوتے ہین نماز چھوڑ دیتے
ہین اور کہتے ہین کہ وضو ہمارا نہین ٹھہرتا یا کپڑا ہمارا پاک نہین رہتا ہم نماز کیسے پڑھین
سو اس مسئلے کو خوب سمجھ لین اور جان لین کہ طہارت و نجاست خدا کے حکم سے
ثابت ہوتی ہے سو جب خدا نے حکم دیا کہ وقت بھر اس عارضہ سے وضو نہ ٹوٹیگا اور
کپڑا اس عارضہ سے کبھی ناپاک نہ ہوگا پھر وہم کرنا اور وسواس کرنا نادانی کی بات ہے

تنبیہ اکثر آدمی نماز اسطرح قضا کرتے ہین کہ کچہری مین نوکر ہوتے ہین بوقت نماز کے
کچہری کے کام مین مشغول رہتے ہین اوٹھکر نماز نہین پڑھ لیتے سو نوکران کچہری
دو قسم ہین ایک حکام جیسے منصف صدر امین صدر الصدور ڈپٹی کلکٹر دوسرے
عملہ کے لوگ جیسے منشی سررشتہ دار محرر حکام کو تو اپنے کام مین اختیار ہوتا ہے
جسوقت جی چاہے اوٹھکر نماز پڑھ لین کمال محرومی قسمت اور ضعف ایمان کی بات
ہے کہ باوجود اختیار اور رہنے مانع کے نماز نہ پڑھے اور عملہ کا حال یہ ہے کہ حاکمان
زمانہ صوم و صلوۃ سے مانع نہین ہین اور جو لوگ کہ نماز پر مستعد ہین حالانکہ عہدہ
سررشتہ داری اور منشی گری وغیرہ پر جو روبرو حاکم رہنے کے کام ہین مامور
ہین نماز قضا نہین کرتے اور بوقت آنے نماز کے موقع سے جاکر نماز پڑھ لیتے ہین
سب مسلمان بھائیون کو خداتعالی توفیق دے کہ ایسے عذر کو حیلہ قرار دیکے نماز
نچھوڑین اور نماز چھوڑنے والے کے عذابون پر جو فصل دوم مین مذکور ہوئے
ہین لحاظ کرکے ڈرین اور جب آدمی دین کی بات پر مستعد ہوتا ہے اور ہمت اسکے

لئے مضبوط کر لیتا ہی تو خدائے تعالی اسکی مدد کرتا ہی اور اس کام کا انجام اس
سے بخوبی ہوتا رہتا ہی ایک آشنا ہمارے کہ وہ زمانۂ سابق مین محکمۂ فوجداری
مین منشی تھے ذکر کرتے تھے کہ جب تک ہمنے اہل علم کی صحبت نہین پائی تھی جب
کچہری مین حاکم کے سامھنے نماز کا وقت آتا تو ہم اس خوف سے کہ اگر نماز کے لئے
روبروے حاکم سے جائینگے تو حاکم ہمین موقوف کر دیگا نماز قضا کر دیتے تھے
اور جب بدولت صحبت علماے دین کے نماز پر ہم خوب مستقیم ہوئے تو بوقت
آنے نماز کے بے تکلف اجلاس پر سے نماز کو چلے جاتے تھے حاکم کو اسبات کا
خیال ہوتا تھا کہ اگر ہم اسباب مین ان سے کچھ کہینگے تو ہماری نوکری چھوڑ دینگے
فی الواقع دین پر مستعد ہونے سے آدمی کا ایک رعب اور رون پر ہو جاتا ہی

فصل چوتھی تعدیل ارکان اور قومہ اور جلسہ کے بیان مین

تعدیل ارکان کے معنے ہین رکوع اور سجدہ مین ٹھہرنا اور قومے کے معنے ہین
کھڑا ہونا بعد رکوع کے اور جلسہ کے معنے ہین دونو سجدون کے درمیان بیٹھنا اکثر
آدمی نماز مین ایسے جلدی کرتے ہین کہ رکوع اور سجود اچھی طرح ادا نہین کرتے
اور رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہوکے نہین ٹھہرتے سجدون کے درمیان اچھی طرح
بیٹھ نہین لیتے سو ایسی نماز ہوئی نہ ہوئی برابر ہوتی ہی جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامھنے ایک شخص نے اسی طرح کی نماز پڑھی آپنے فرمایا
کہ تو نماز پڑھ تو نے نماز نہین پڑھی پھر اُسنے ویسی پڑھی پھر ویساہی ارشاد

کیا پھر اوسنے ویسی ہی پڑھی پھر ویساہی ارشاد کیا تیسرے بار یا چوتھے بار اُسنے کہا مجھے ارشاد کیجئے کہ کیسی نماز پڑھوں آپنے نماز پڑھنے کی ترکیب مین ارشاد فرمایا کہ جب تو رکوع کرے تو خوب اطمینان سے ٹھہر اور جب رکوع سے سر اوٹھاوے تو خوب سیدھا اچھی طرح سے کھڑا ہولے پھر جب سجدہ کرے خوب اطمینان سے سجدہ مین ٹھہر پھر جب سجدہ سے سر اُٹھا تو خوب اطمینان سے دونو سجدون کے درمیان مین بیٹھ لے پھر دوسرے سجدے مین بھی اطمینان سے ٹھہر انتہی امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک رکوع اور سجود مین ٹھہرنا اور بعد رکوع کے اچھی طرح کھڑا ہونا اور درمیان دونو سجدون کے بیٹھنا فرض ہے اور عینی شرح کنز مین مذہب امام ابو یوسف رح کو بمقام بیان تعدیل ارکان مختار لکھا ہے سو اس روایت کے موافق تو جو آدمی قومہ اور جلسہ نکرے اس کی نماز مطلقا نہین ہوتی اس واسطہ کہ ترک فرض سے نماز بالکل باطل ہو جاتی ہے اور در مختار مین تعدیل ارکان اور قومہ اور جلسہ سبکو واجب لکھا ہے اور واجب کے ترک سے بھی نماز واجب الاعادہ ہوتی ہے یعنے اس نماز کو پھر پڑھنا چاہئے سو بڑی نادانی کی بات ہے کہ آدمی وضو کرے اور طہارت حاصل کرے اور نماز ایسی پڑھے کہ ہونا نہونا اسکا برابر ہو صحیح بخاری مین ہے کہ حضرت حذیفہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ ایسی ہی نماز پڑھتا تھا کہ رکوع و سجود پورا نہین کرتا تھا جب وہ نماز پڑھ چکا تو اُسکو

بلاکے حضرت حذیفہ نے کہا کہ تو نے نماز نہین پڑھی اور اگر تو ایسی ہی نماز پڑھتا
مرے تو طریقہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ مرے اور امام مالک اور امام احمد نے
روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا کہ تم شراب
خوار اور زنا کار اور چور کو کیسا سمجھتے ہو اونھون نے عرض کیا کہ خدا اور خدا رسول
دانا تر ہے آپ نے فرمایا یہ سب گناہ ہین اور بے حیائی کی باتین اور انکے سبب
سے عذاب ہوگا اور بُری چوری یہ ہے کہ آدمی اپنی نماز مین سے چورائے
لوگون نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز مین سے کیسے چورائے آپ نے فرمایا کہ نماز
کے رکوع و سجود کو پورا نہ کرے یعنے رکوع و سجود اچھی طرح سے نکرے اور رکوع کے
بعد اچھی طرح سے کھڑا نہ ہوا اور سجدے سے اوٹھکر اچھی طرح نہ بیٹھے اور امام احمد
نے روایت کی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالی
نہین قبول کرتا ہے اس بندہ کی نماز جو رکوع اور سجود کے درمیان مین پیٹھ
سیدھی کرکے خوب سیدھا نہین کھڑا ہوتا اور بعضے آدمی قیامت یہ کرتے ہین
کہ قرأت مین ایسی جلدی کرتے ہین کہ ہرگز عقل مین نہین آتا کہ الحمد اور سورت
اونھون نے پڑھی ہو بسبب بیباکی اور بے احتیاطی کے ایسی عادت رکھتے ہین اور
یہ نہین سمجھتے ہین کہ اس طرح کی نماز پڑھنا موجب وبال ہے ف بعضے
آدمیون کی یہ عادت ہوتی ہے کہ فرض نماز مین تو تعدیل ارکان اور قومہ اور
جلسہ کا لحاظ رکھتے ہین نوافل مین لحاظ نہین رکھتے سو یہ بڑی نادانی کی بات

ہے نفل نماز ثواب کے لئے آدمی پڑھتا ہے اور ایسی نماز سے ثواب نہیں
ہوتا بلکہ موجب عذاب ہے خدائتعالی سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ نماز
کی محافظت کریں اور ایسی نماز نہ پڑھیں جو قبول نہو اور جسکے سبب سے
مستوجب عذاب ہو رہیکے ہوں اور ببرکت اپنے حبیب جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتمہ ہمارا بخیر کرے اور ہمکو تائید دین متین اور
احیائے سنن سید المرسلین کی توفیق دے خاتمہ یہ رسالہ سنہ ۱۲۷۲ ہجری
میں تالیف ہوا اور خوبیاں نماز کی کہ افضل الاعمال ہے
اسمیں مذکور ہیں لہذا اسکا نام محاسن العمل
الافضل رکھا گیا والمؤلف العبد المعتصم
بذیل سید الانبیا محمد عنایت احمد غفرلہ
الصمد واخر دعوانا ان الحمد للہ
رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی
سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

تمت

خدا کے فضل سے رسالہ محاسن العمل الافضل کہ اسم بامسمی ہے تمام ہوا اور رسالہ تتمات
کہ تتمہ اور تکملہ پہلے رسالے کا ہے شروع ہوا حق یہ کہ جناب مصنف نے اس رسالہ تتمات میں کمال کیا کہ دریا
کو کوزے میں بھرا حق تعالی ان دونوں رسالوں کو رواج بخشے اور جناب مصنف کو اجر جزیل عطا فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیا

التمہات

ہر مسلمان کو جان لینا فرایض اور واجبات اور سنن اور مستحبات اور مفسدات اور مکروہات نماز کا ضرور ہے لہذا بعد ختم رسالہ محاسن العمل الافضل کے مناسب معلوم ہوا کہ بیان امور مذکورہ کا چھ تتمون مین بطور نقشہ کے کیا جاوے اور یہ تتمات اوس رسالے سے ملحق کئے جاوین اور جو چاہے اسکو ایک رسالہ جداگانہ قرار دے اور فرایض اور واجبات اور سنن کے بیان مین یہ تین شعر خوب ہین کہ حروف سے ہر ایک کی طرف اشارہ کیا ہے

ابیات

فرایض ندانی شوی در قلق	اجبس نوق تعق رسق
چو واجب ندانی شوی در خطر	فضت نقت لقت جسر
چو سنت بدانی شوی معتمد	روث تبت تست ادد

سو بیان فرایض اور واجبات اور سنن کا بشرح حروف مذکورہ کیا گیا اور بیان مستحبات اور مفسدات اور مکروہات کا اوس پر اضافہ ہوا اب پہلے معنے ہر ایک کے عام فہم بیان کئے جاتے ہین فرض اوسے کہتے ہین جسکا کرنا یقیناً ضرور ہے اسکا منکر بڑا گنہگار ہے اور موجب عذاب شدید اور جس عبادت کا کوئی فرض چھوڑ دے عمداً یا سہواً مثلاً نماز مین رکوع یا سجدہ نکرے وہ عبادت بالکل باطل

ہوجاتی ہے **واجب** اسے کہتے ہین جسکا کرنا بظن غالب ضرور ہے اور نکرنا
اوسکا بھی گناہ ہے اور موجب عذاب اور نماز کا کوئی واجب اگر عمداً ترک ہوتو
نماز مکروہ تحریمی ہوجاتی ہے اور اس نماز کا اعادہ واجب ہے اور اگر سہواً ترک
ہو سجدۂ سہو لازم آتا ہے **سنت** اوسے کہتے ہین جسکا کرنا طریقہ جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور کرنا اسکا ثواب کی بات ہے بطور تاکید کے
اور سنت کے نکرنے سے عتاب ہوگا اور نماز کی کوئی سنت فوت ہو تو نماز
مکروہ تنزیہی ہوجاتی ہے اور نماز کا اعادہ واجب نہین **مستحب**
اُسے کہتے ہین جسکا کرنا ثواب ہے اور نکرنے مین نہ عذاب ہے نہ عتاب
مفسد اسے کہتے ہین جس سے عبادت فاسد ہوجاوے جیسے کلام سے
نماز فاسد ہوجاتی ہے **مکروہ** وہ ہے جسکا کرنا
ناپسند ہے اور اسکی دو قسمین
ہین ایک تحریمی یعنے قریب بحرام
دوسرا تنزیہی یعنے قریب بہ
حلال اگر نماز مکروہ تحریمی
پر مشتمل ہو اسکا اعادہ
واجب ہے فقط

تمت

تتمۂ اولی نقشۂ فرایض نماز

	نام	شرح	مسائل متعلقہ اس فرض سے
۱	اندام پاک کردن	پاک کرنا بدن کا نجاست ظاہری سے اگر بدن مین لگی ہو اور نجاست حکمی سے یعنے اگر وضو نہو تو وضو کر لینا اور نہانے کی حاجت ہو تو نہا لینا	مسائل وضو اور غسل اور تیمم کے سب اس فرض سے متعلق ہین کہ تفصیل اونکی اس مقام پر نہین ہو سکتی اور کتابونمین لکھے ہین نمازی سیکھ لے نجاست ظاہری غلیظ مین قدر درم سے کم اور خفیفہ مین چہارم بدن سے کم معاف ہے بغیر دھوئے اسکے نماز ہو جاتی ہے غلیظہ جیسے بول براز منی خون خفیفہ جیسے گھوڑے یا بکری کا پیشاب ف اکثر فقہانے لکھا ہے کہ نجاست جو پتلی ہو اس مین ناپ درم کی معتبر ہے اور وہ بقدر گہراؤ ہتیلی کے ہے یعنے اس قدر جو اونگلیون کی جڑون کے اندر داخل ہے اور یہ مقدار چہرہ دار روپیہ سے جو بتصویر ملکۂ انگلستان فی زماننا مروج ہے کچھ زیادہ ہے اور گاڑی نجاست مین وزن درم کبیر معتبر ہے یعنے ساڑھے چار ماشہ
۲	جامہ پاک کردن	کپڑے کا پاک کرنا نجاست سے	کپڑے مین بھی نجاست غلیظ قدر درم سے کم اور نجاست خفیفہ چوتھائی کپڑے سے کم معاف ہے ف نجاست غلیظ مین قدر درم سے زائد کا دھونا فرض ہے اور قدر درم کا واجب اور اس سے کم کا سنت اور نجاست

نمبر	نام	شرح	مسائل متعلقه اس فرض
			خفیفه مین چوتهائی بدن یا کپڑے سے زیاده کا دهونا فرض ہے اور چوتهائی کا واجب اور اس سے کم کا سنت ہے . . .
۳	ج جاناپاک کرده	پاک جگہے پر نماز پڑہنا	اگر ناپاک جگہے پر باریک کپڑا بچہا کر نماز پڑہے جس سے تلے کی چیز نظر آتی ہو تو نماز جایز نہین اور جو سنگین کپڑا جس سے تلے کی چیز ڈہک جاوے بچہا کر پڑہے تو نماز جایز ہے اگر ایک کپڑے کا استر نجس ہو اور ابره طاہر ہووے تو اوسے بچہا کے نماز جایز نہین ہان اگر استر نجس الگ ہو ابره سے سیا نہ ہو اور ابره اوپر کرکے بچہائے تو نماز جایز ہے . . . . . .
۴	س ستر عورت	ڈہکنا ایسے بدن کا جسکا چہپانا چاہئے	مرد کو ناف کے تلے سے گہٹنون تک بدن کا ڈہکنا فرض ہے اور عورت کو سب بدن سوا منہ اور دونو ہاتہ کے گٹون تک اور دونون پانون کے تخنون تک اور جو لونڈی ہو شرعی تو اوسکو سر اور گردن کا اور گہٹنون سے تلے بدن کا ڈہکنا فرض نہین ہے مسئله جس عضو کا ڈہکنا فرض ہے اوس مین سے اگر چوتهائی نماز مین کهلجائے اور اتنی دیر تک کهلا رہے جتنی دیر مین آدمی تین بار سبحان الله کہہ لیوے یا کوئی رکن سارا جیسے رکوع یا سجده با صف

حدیث باب لا یقبل صلوٰة رجل مسبل ازاره اخرجه ابو داؤد عن ابی هریرة قال بینما رجل یصلی مسبل ازاره فقال رسول الله اذهب فتوضأ فذهب فتوضأ ثم جاء فقال اذهب فتوضأ فقال له رجل یا رسول الله مالک امرته ان یتوضأ فقال رسول الله انه کان یصلی وهو مسبل ازاره وان الله لا یقبل صلوٰة رجل مسبل ازاره ۱۲

	نام	تشریح	
			کھلے ہونے چوتھائی عضو کے ادا کرے نماز فاسد ہو جاتی ہے در مختار
۵	ن نیت	دل سے ارادہ کرنا کہ نماز پڑھتا ہوں	فرض نماز کے لئے شرط ہے کہ بتعین ارادہ ہو مثلاً فرض ظہر یا عصر اور نیت تعداد رکعات کی ضرور نہیں اور سنت اور نفل کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ مطلق نماز کی نیت کرے مسئلہ مقتدی اسبات کی بھی نیت کرے کہ امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہوں مسئلہ زبان سے نیت کرنا ضرور نہیں چلاّ کر زبان سے نیت کرنا بالاتفاق منع ہے اور آہستہ کہنے میں اختلاف ہے اکثر علما کے نزدیک مستحب ہے مگر اتنا ہی کہ مثلاً فرض ظہر پڑھتا ہوں یا فرض عصر پڑھتا ہوں لمبی عبارت نیت کی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ اَخْرَنگ جو مشہور ہے بے اصل محض ہے اور جب کہ زبان کی نیت کہنے سے خوف اسبات کا ہو کہ رکعت جاتی رہیگی تو صرف اللہ اکبر کہکر نماز میں مل جاوے ایسے وقت میں زبان سے نیت کہنا ہرگز درست نہیں در مختار
۶	و وقت نماز شناختن	وقت نماز کے جو خدا تعالے نے مقرر کئے ہیں انہیں نماز پڑھنا	وقت نماز فجر کا صبح صادق سے طلوع آفتاب تلک ہے اور مستحب یہ ہے کہ جتنی دیر صبح کا وقت رہتا ہے اسکے دو حصے کرے اور دوسرے حصے کے ابتدا میں پڑھے مثلاً صبح صادق سے

تتمہ اولی نقشہ فرائض نماز	شرح	نام	
طلوع آفتاب تک چار گھڑی ہوں تو نماز صبح کی ایسے وقت مین پڑھے کہ دو گھڑی طلوع آفتاب کو باقی رہین وقت ظہر دوپہر ڈھلے سے ہی جب تک کہ سایہ ہر شی کا دو برابر اسکے ہو سوا اس قدر سایہ کے جو دوپہر کے وقت ان دونو نہین ہوتا ہی اسے سایۂ اصلی کہتے ہین مثلاً ایک لکڑی سات انگل کی ہی دوپہر کو اسکا سایہ چار انگل ہوتا ہی تو ظہر کا وقت تب تک ہی کہ اس لکڑیکا سایہ اٹھارا انگل ہو جاوے اور مستحب ظہر مین یہ ہی کہ مثل اول مین پڑھے مگر گرمیون مین مثل اول کے نصف اخیر مین اور جاڑون مین مثل اول کے نصف اول مین اور عصر کا وقت اس وقت سے ہوتا ہی جب ظہر کا وقت ختم ہو جاوے یعنے دو مثل اور سایۂ اصلی سے سایہ زیادہ ہو جاوے غروب آفتاب تک مستحب یہ ہی کہ عصر کی نماز اول وقت سے کچھ تاخیر کر کے پڑھے اور جس وقت کہ آفتاب زرد ہو جاتا ہی اور نگاہ اسپر ٹھہرنے لگتی ہی اس وقت تک تاخیر کرنا عصر کا مکروہ ہی مگر نماز بے تکلیف پڑھ لینی چاہئے اگرچہ آفتاب غروب ہونے لگا ہو			

مسائل متعلقہ اس فرض سے	شرح	نام
قضا کرے اور مغرب کا وقت غروب آفتاب سے شفق کے غروب تک رہتا ہے اور شفق موافق مذہب مفتیٰ بہ کے سرخی کا نام ہے جو مغرب میں بعد غروب کے ہوتی ہے تعجیل مغرب کی بہت تاکید ہے اور تاخیر مکروہ ہے اور جب ستارے چمکنے لگیں اُس وقت تک تاخیر کرنا مکروہ تحریمی ہے بڑے افسوس کی بات ہے کہ اکثر اشخاص مغرب کی نماز میں بالخصوص اس شہر بریلی میں تاخیر کیا کرتے ہیں اور براہ وہم باوصف اسباب کے کہ بالیقین آفتاب غروب ہو گیا ہوتا ہے نماز تاخیر کر کے پڑھتے ہیں حالانکہ حدیث صحیحین میں وارد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت نماز مغرب پڑھتے تھے کہ بعد فراغت نماز کے جو تیر لگاتے تو جگہ لگنے تیر کی نظر آتی ایسی روشنی ہوتی تھی اور عشا کا وقت بعد غروب شفق کے ہے طلوع صبح صادق تک اور مستحب یہ ہے کہ تاخیر عشا کی تہائی رات تک کیجاوے اور مفتاح الصلوۃ میں ہے کہ افضل یہ ہے کہ نماز عشا چھے گھڑی رات جانے سے نو گھڑی رات جانے تک ادا کیجاوے اور وتر کا		

	نام	شرح	مسائل متعلقہ اس فرض سے
			وقت بعد نماز عشا کے ہے مسئلہ ابر کے دن عصر و عشا کی نماز جلد پڑھنا اور باقی نمازون مین تاخیر مستحب ہے
۷	ق قبلہ رو ایستادن	قبلے کی طرف منھ کرکے نماز پڑھنا	جو لوگ پاس کعبہ شریف کے ہون کہ اونہین نظر آتا ہو تو اونہین چاہئے کہ ٹھیک کعبے کی طرف نماز پڑھین اور جو لوگ کہ وہان سے غائب ہین تو مشرق والون کے لئے جیسے اہل ہند ہین بین المغربین قبلہ ہے یعنے جس جگہ آفتاب جاڑون مین غروب ہوتا ہے اور جس جگہ گرمیون مین غروب ہوتا ہے اون دونو کے درمیان جتنی جگہ ہے اسکی سب قبلہ ہے اور جو کعبے سے مغرب مین رہتے ہین انکے لئے سب سمت مشرق قبلہ ہے اور جو سمت شمال مین کعبہ سے رہتے ہین انکے لئے سب سمت جنوب قبلہ ہے اور جنوب والون کے لئے سب سمت شمال قبلہ ہے مسئلہ اگر اندھیری رات ہو یا آدمی جنگل مین ہو اور سمت قبلہ معلوم نہ ہو اور کوئی ایسا آدمی نہ ہو جس سے پوچھے تو سوچ کر جدھر دل زیادہ گواہی دے کہ قبلہ ہے ادھر کو نماز پڑھے . . . .

	نام	شرح	
۸	ت تکبیر تحریمہ	نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا	کھڑا ہونا بوقت تکبیر تحریمہ کے شرط ہے بعضے آدمی جب بحالت رکوع امام کی نماز مین اگر شامل ہوتے ہین جھک کر تکبیر کہتے ہین سو اگر اتنا جھک کر تکبیر کہے کہ رکوع سے قریب ہوجاوے تو نماز نہین ہوتی ہے اور جو قیام سے قریب ہو تو نماز ہوجاتی ہے چاہئے کہ خوب سیدھا کھڑا ہوکر تکبیر کہے پھر جھک کر امام کے ساتھ رکوع مین شریک ہوجاوے تکبیر کہنے سے پہلے نہ جھکے۔
۹	ق قیام	کھڑا ہونا نماز مین	اگر کھڑے ہونے پر قادر نہ ہو تو نماز بیٹھ کر پڑھے پر شرط یہ ہے کہ بالکل کھڑا نہ ہوسکے جو تھوڑا بھی کھڑا ہوسکے تو جسقدر کھڑے ہونے پر قادر ہو اس قدر کھڑا ہوجاوے پھر بیٹھ جاوے درمختار ف اکثر آدمیون کو دیکھا ہے کہ چلتے پھرتے ہین اور نماز بیٹھ کر پڑھتے ہین اس گمان سے کہ ساری نماز کھڑے ہوکر نہ پڑھ سکینگے سو انکی نماز درست نہین ہوتی ایک پیر مرد کو مین نے اکبرآباد مین دیکھا کہ مسجد مین آئے اور بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے مین نے ان سے یہ مسئلہ بیان کیا پھر انہون نے کھڑے ہوکر نماز

مسائل	شرح	نام	
پڑھی تو ساری نماز کھڑے ہو کر پڑھ لی آدمی کو چاہئے کہ ایسے موقع پر تساہل نہ کرے جبتک کھڑا ہو سکے بیٹھ کر نماز نہ پڑھے **مسئلہ** نوافل اور سنن کا باوصف قدرت قیام کے بھی بیٹھ کر پڑھنا جایز ہے لیکن ثواب آدھا ہوتا ہے **مسئلہ** اگر بیٹھنے پر قادر نہ ہو تو لیٹ کے نماز پڑھے رکوع و سجود گردن کے اشارے سے کرے اور سجدہ کے اشارہ مین گردن بہ نسبت رکوع کے زیادہ جھکاوے اور لیٹنے کی دو صورتین لکھی ہین ایک یہ ہے کہ چت لیٹے اور پانون قبلے کی طرف کرے دوسری یہ کہ کروٹ سے لیٹے قطب کی طرف سر کرے اور منہ قبلے کی طرف کرے یا دکھن کو سر کرے اور منہ قبلے کی طرف کرے اور قطب کیطرف کرنا افضل ہے			
بقدر ایک آیت کے دراز ہو یا کوتاہ امام اعظم صاحب کے نزدیک قرأت فرض ہے اور امام محمد اور امام ابو یوسف کے نزدیک ایک آیت دراز یا تین آیت کوتاہ کا پڑھنا فرض ہے بحر الرائق مین اسی قول کو راجح لکھا ہے **مسئلہ** مقتدی پر قرأت فرض نہین بلکہ منع ہے	قرآن پڑھنا نماز مین	ق قرأت	۱۰

	نام	شرح	مسائل
			اور امام اور اکیلے پر فرض کی دو رکعتون مین اور سنت اور نفل اور وتر کی سب رکعتون مین قرأت فرض ہے
۱۱	ر رکوع	رکوع کرنا	جو آدمی بیٹھ کے نماز پڑھے اسکے لئے حد رکوع یہ ہے کہ سر اسکا مقابل گھٹنون کے پہنچ جاوے مسئلہ جو آدمی کبڑا ہو کہ کھڑا ہونا اسکا بحد رکوع ہوتا ہو اسکو چاہئے کہ رکوع کے لئے
۱۲	س سجدہ	سجدہ کرنا	پیشانی اور دونو پانون سجدہ مین زمین پر لگانا فرض ہے اور ناک اور دونو ہاتھ اور دو گھٹنون کا رکھنا سنت ہے مسئلہ اگر سجدہ مین دونو پانون اٹھاوے اور بقدر ایکبار سُبْحَانَ اللہ کہنے کے پانون اوٹھے رہین نماز فاسد ہوجاتی ہے مسئلہ اگر سجدہ مین سب اونگلیون کو کھڑا نرکھے پانون کی پیٹھ زمین سے لگادے تو نماز جائز نہین اتنا ضرور ہے کہ دونو پانون سے ایک اونگلی کھڑی رہے رو بقبلہ درمختار
۱۳	ق قعدہ اخیرہ	آخر نماز مین بقدر التحیات پڑھنے کے بیٹھنا	

	نام	شرح	تتمۂ ثانیہ نقشہ واجبات نماز
۱	ف فاتحہ	الحمد پڑھنا	الحمد پڑھنا فرض کے پہلے دو رکعتون مین اور نفل اور سنت اور وتر کی ہر رکعت مین واجب ہے
۲	ض ضم سورہ	سورت ملانا الحمد سے	بعد الحمد کے ایک آیت بڑی یا تین آیتین چھوٹی پڑھنا واجب ہے فرض کے دو پہلی رکعتون مین اور سنن اور نوافل اور وتر کی ہر رکعت مین اور فرض کی پچھلی رکعتون مین الحمد کے ساتھ سورت نہ ملاوے اور جو کوئی سورت پڑھ لیگا تو کچھ مضایقہ کی بات نہین
۳	ت تعیین الاولیین للقرات	پہلی دو رکعتین فرض کی قرأت کے واسطے مقرر کرنا	اگر بھول کے پہلی دو رکعتون فرض مین الحمد سورت کچھ نہین پڑھی تو پچھلی دو رکعتون مین پڑھ لے اور سجدۂ سہو کر لے اسیطرح اگر ایک پہلی رکعت مین الحمد سورت پڑھنا بھول گیا ہو تو پچھلی ایک رکعت مین پڑھ لے اور سجدۂ سہو کر لے
۴	ت تعدیل ارکان	ٹھہرانا اعضا کا بقدر یکبار کہنے سبحان اللہ کے رکوع اور سجود مین	امام ابو یوسف کے نزدیک یہ فرض ہے اور عینی مین اسی کو مختار لکھا ہے اور امام طحاوی نے امام اعظم سے بھی فرضیت اسکی نقل کی ہے **مسئلہ** ٹھہرنا قومہ اور جلسہ مین بھی موافق مذہب حنفی کے واجب ہے اگر قصدا ترک کریگا تو واجب الاعادہ ہوگی اور اگر سہوا ترک کریگا سجدۂ سہو واجب ہوگا . . . . .

	نام	شرح	مسائل
۵	ق قعدۂ اولیٰ	نماز میں قعدۂ اخیرہ سے پہلے بیٹھنا بقدر التحیات پڑھنے کے	صحیح یہ ہے کہ فرض اور نفل دونوں میں قعدۂ اولیٰ واجب ہے اگر سہواً ترک کرے سجدۂ سہو لازم آوے ف جتنے قعدہ قعدۂ اخیرہ سے پہلے ہوں سب قعدۂ اولیٰ ہیں اور واجب نفل میں نیت چار رکعت سے زیادہ کی جائز ہے مثلاً آٹھ رکعت کی نیت کرے تو نماز میں وہ چار بار بیٹھیگا سو چوتھا قعدہ فرض ہے اور تین پہلے واجب اور اسیطرح مسبوق کو کبھی کئی قعدوں کی نوبت پہنچتی ہے تو ان میں سے سوا پچھلے قعدہ کے سب واجب ہیں ۔
۶	ت تشہد	التحیات پڑھنا دونوں قعدوں میں	
۷	ل لفظ سلام در آخر نماز	نماز سے نکلنے کے لئے لفظ السلام علیکم کہنا	اکیلا سلام کے وقت نیت کرے کہ داہنے بائیں فرشتوں کو سلام کرتا ہوں اور امام ہر طرف میں ادھر کی فرشتوں کی اور مقتدیوں کی اور مقتدی ہر طرف میں ادھر کے فرشتوں کی اور اپنے ساتھ کے مقتدیوں کی اور امام کی جس طرف امام ہو نیت کرے اور جو مقتدی ٹھیک امام کے پیچھے ہو وہ دونوں سلاموں میں امام کی نیت کرے

التحیات لله والصلوات والطیبات السلام علیک ایها النبی ورحمة الله وبرکاته السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله

	نام	شرح	مسائل
۸	ق قنوت	دعاء قنوت وتر میں پڑھنا ۲ ے	دعاء قنوت یہی اللھم انا نستعینک آخر تک سوا اس دعا کے اگر اور کوئی دعا وتر میں پڑھے جیسے ربنا آتنا آخر تک تو بھی واجب ادا ہو جاتا ہے ف بعضے لوگ جنہیں دعاء قنوت یاد نہیں ہوتی وہ تین بار قل ہو اللہ پڑھ لیا کرتے ہیں یہ درست نہیں ہے کوئی دعا پڑھنی چاہیے بلکہ بجائے قل ہو اللہ کے الحمد بہ نیت دعا کے پڑھے تو واجب ادا ہو جاوےگا
۹	ت تکبیرات عیدین	چھ چھ تکبیریں عید الفطر اور عید الضحی کی نماز میں کہنی سنت	نماز عید کی نیت باندھ کے سبحانک اللھم لا الہ غیرک تک پڑھ کے تین تکبیریں کہے اور ہر تکبیر میں ہاتھ کانوں تک اوٹھاوے درمیان دو تکبیروں کے ہاتھ نہ باندھے تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کے اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کے قراءت شروع کرے دوسری رکعت کی قراءت سے جب فارغ ہو پھر تین تکبیریں کہے اور ہر بار ہاتھ اوٹھاوے اور میان تکبیروں کے ہاتھ نہ باندھے اور تیسری تکبیر کے بعد اللہ اکبر کہہ کے رکوع میں جاوے **مسئلہ** ہر دو تکبیروں کے درمیان میں بقدر تین بار سبحان اللہ کہنے کے توقف کرنا چاہیے

اللھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل علیک ونثنی علیک الخیر ونشکرک ولا نکفرک ونخلع ونترک من یفجرک اللھم ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد والیک نسعی ونحفد ونرجو رحمتک ونخشی عذابک ان عذابک بالکفار ملحق

	نام	شرح	مسائل
۱۰	ج جہر	آواز سے پڑھنا قرأت کا	نماز مغرب اور عشا اور فجر اور جمعہ اور عیدین مین امام کو بآواز پڑھنا واجب ہے اکیلے کو مغرب اور عشا اور فجر مین آواز سے پڑھنا مستحب ہے مگر بہت آواز بلند نکرے **مسئلہ** ایک شخص اکیلا نماز چپکے پڑھتا تھا تھوری سی الحمد یا سب پڑھ چکا تھا اور ایک شخص نے آگے اوس سے اقتدا کی تو بحر الرایق مین لکھا ہے کہ اوس شخص کو چاہیے پھر سرسے الحمد چلاکے پڑھے **مسئلہ** آواز سے پڑھنا مناسب حال مقتدیون کے چاہیے اگر بڑی جماعت ہو تو زیادہ آواز بلند کرے اور اگر کم جماعت ہو تو زیادہ آواز بلند کرنا برا ہے **مسئلہ** رات کی نفلونمین اختیار ہے چاہے چلاکے پڑھے چاہے آہستہ ۔
۱۱	س سر	آہستہ پڑھنا قرأت کا	ظہر اور عصر کی نماز مین اور دن کی نفلونمین آہستہ پڑھنا واجب ہے اور اسی طرح اگر فجر یا مغرب یا عشا کی نماز قضا اکیلا پڑھے اور جو ان تینو نماز کی قضا جماعت سے پڑھے تو امام کو چلاکے پڑھنا ...... واجب ہے ....

مسائل	شرح مختصر	نام	
اگر ایک رکعت مین ایک سجدہ کیا دوسرا سجدہ کرنا بھول گیا جب نماز مین یاد آوے وہ دوسرا سجدہ کرلے اور آخر نماز مین سجدۂ سہو کرلے یہ بات کہ پہلے سجدہ سے دوسرا سجدہ ملا ہوا واقع ہو اسیکو مراعات ترتیب سجدتین کہتے ہین سو سہواً جب یہ بات نہ ہو سجدۂ سہو لازم آویگا	لحاظ ترتیب کا رکھنا سجدتین کہ ہر رکعت مین مکرر ہوتے ہین	س رعایت ترتیب فیما تکرر	۱۴
متابعت امام کی مقتدی پر واجب ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہین ڈرتا وہ شخص جو سر اوٹھاتا ہے امام سے پہلے اس بات سے کہ خدا تعالی سر اوسکا گدھے کا سا کردے کذا فی الصحیحین		ف	۱۳
تتمۂ ثالثہ نقشۂ سنن نماز			
چاہیے کہ بوقت ہاتھ اوٹھانیکے ہتھیلیان قبلہ کی طرف اور اونگلیان جیسے خود رہتے ہین ویسی رہین نہ انکو کشادہ کرے نہ ملاوے اور مرد یہان تک ہاتھ اٹھاوے کہ انگوٹھون سے گویا کانون کی چھولے اور عورت یہان تک کہ سر اوسکی انگلیون کے کندھون کے مقابل ہو جاوین	دونو ہاتھ اٹھانا بوقت تکبیر تحریمہ کے	ر رفع یدین	۱
مرد دونو ہاتھ ناف کے تلے باندھے اسطرح کہ داہنا ہاتھ بائین ہاتھ کے اوپر ہو چھنگلیا اور انگوٹھے سے پہونچے ہاتھ	ہاتھ باندھنا نماز مین بوقت قیام بعد تکبیر تحریمہ کے	و وضع یدین	۲

	نام	شرح	مسائل
			کتا بائین ہاتھ کا پکڑلے اور تین انگلیاں سیدھے ہاتھ کی بائین ہاتھ پر رہین اور ہتیلی سیدھے ہاتھ کی بائین ہاتھ کی پشت کف پر رہے اور عورت اسیطرح سینہ سے تلے ہاتھ باندھے
٣	ث ثنا	سبحانک اللہم آخر تک پڑھنا بعد تکبیر تحریمہ کے	مقتدی اور امام اور اکیلا تینو سبحانک اللہم آخر تک پڑھین **مسئلہ** اگر جہری نماز ہو اور امام نے قرأت شروع کر دی ہو اسوقت جو مقتدی آملے وہ سبحانک نہ پڑھے
٤	ت تعوذ	اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا	امام اور منفرد کو پہلی رکعت مین بعد سبحانک کے قبل بسم اللہ کے اعوذ پڑھنا سنت ہی ۔
٥	ب بسملہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا	امام اور منفرد کو ہر رکعت مین الحمد سے پہلے بسم اللہ آہستہ کہنا سنت ہی ۔
٦	ت تکبیرات انتقالات	نماز کے اٹھنے بیٹھنے مین تکبیر کہنا	امام کو یہ تکبیر جہر سے کہنا چاہئے اکیلا اور مقتدی آہستہ کہے ۔
٧	ت تسبیحات رکوع و سجود	سبحان ربی العظیم رکوع مین سبحان ربی الاعلی سجود مین تین تین بار کہنا	تین بار سے زیادہ کہنا بعدد طاق بہتر ہے مگر امام پانچ بار سے زیادہ نہ کہے کہ مقتدی گھبرائینگے ۔

	نام	شرح	مسائل
۸	س سمع اللہ لمن حمدہ کہنا		امام وقت سر اٹھانے کے رکوع سے سمع اللہ لمن حمدہ فقط کہے اور اکثر علمانے لکھا ہے کہ امام بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے ربنا لک الحمد بھی کہے اور اکیلا دونو کہے اور مقتدی صرف ربنا لک الحمد کہے
۹	ت توقف درحالت رکوع اور رکوع وسجود	رکوع سے سر اٹھانے کے بعد اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد ٹھہرنا	صحیح یہ ہے کہ رکوع اور سجود کے بعد ٹھہرنا کہ اُنھیں قومہ اور جلسہ کہتے ہیں واجب ہے چنانچہ درمختار وغیرہ معتبر کتابوں میں لکھا ہے ۔
۱۰	ا امین کہنا		آہستہ آمین کہنا امام اور اکیلے کو اور مقتدی کو جب قرأت امام کی سنے سنت ہے
۱۱	د درود بعد التحیات درود کے پڑھنا		
۱۲	د دعا	بعد درود کے آخر نماز میں دعا پڑھنا	جو دعائیں کہ قرآن مجید میں مذکور ہیں جیسے ربنا اتنا آخر تک یا حدیث میں مذکور ہیں جیسے اللھم انی اعوذ بک آخر تک پڑھے یا سوا اسکے اور کوئی دعا کہ کلام ناس سے مشابہ نہ ہو پڑھے
۱۳	ف سنت ہے مردوں کو قعدہ میں بایاں پانوں بچھاکے اسپر بیٹھنا اور دہنا پانوں کھڑا رکھنا اس طرح کہ انگلیاں اسکی قبلہ رو ہوں اور عورتوں کو بیٹھنا اسطرح کہ دونو پانوں سیدھی طرف نکال کے بائیں سرین پر بیٹھے یہ سنت شروع میں رہ گئی تھی یہاں لکھدی		

	نام	شرح	تتمہ اربعہ نقشہ مستحبات نماز ۱۵
۱	حفظ نظر	نماز میں نظر کا نگاہ رکھنا	بوقت قیام نظر سجدہ کی جگہ رکھے اور رکوع کے وقت اپنے قدموں پر اور سجدہ میں ناک کی پھنگ پر اور قعود میں اپنے گود پر یعنے پیٹ سے لیکے زانو تک اور دہنے سلام میں داہنے کندھے پر اور بائیں سلام میں بائیں کندھے پر
۲	اخراج الکفین عند التحریمہ	بوقت تکبیر تحریمہ ہاتھ نکالنے	مرد کو چاہیے کہ اگر ہاتھ اسکے آستینوں میں یا چادر میں چھپے ہوں بوقت تکبیر تحریمہ کے نکال لے عورت نہ نکالے اگر سردی کے خوف سے مرد نہ نکالے مضائقہ نہیں ۔
۳	ترتیل	قرآن مجید نماز میں خوب سنبھالکے پڑھنا	ضرور ہے کہ آدمی الحمد اور سورت اور جو چیزیں نماز میں پڑھی جاتی ہیں سب کو صحیح یاد کرلے اور حرفوں کو مخارج سے موافق قاعدہ عرب کے ادا کرے مثلاً ص س ث ت ط ا ع ح ہ ز ذ ظ ض میں فرق سیکھنا بہت ضرور ہے سو ہم یہاں ایسا لکھدیتے ہیں کہ ہر شخص سمجھ سکے آ ع میں یہ فرق ہے کہ ع اندر حلق سے نکلتا ہے اور آ اس سے اوپر سے اور ایسا ہی ح ہ میں ہے کہ ح اندر حلق سے نکلتی ہے اور ہ اس سے اوپر سے اور ت ط میں یہ کہ ط پُر پڑھی جاتی ہے اور ت پُر

	نام	شرح	مسائل
			نہین پڑھی جاتی اور فرق ز ذ ظ ض مین یہ ہے کہ ز زبان دبا کے پڑھی جاتی ہے کہ سیتی کی آواز نکلے اور ذ آہستہ کہ سیتی نہ نکلے اور ظ پُر پڑھی جاتی ہے اور ض زبان کے بائین کنارے کو بائین طرف کی داڑھون سے لگا کے اکثر لوگ ض کو بصوت دال پڑھکے جو پڑھتے ہین غلط ہے ض دال سے مشتبہ الصوت نہین ہے بلکہ ظا سے ہے اور فرق ث س ص مین یہ ہے کہ ث آہستہ پڑھی جاتی ہے بے سیتی کے اور س زبان دبا کے جس مین سیتی کی آواز نکلے اور ص پُر . . . .
۴			سر کا پیٹھ سے اور سُرین سے برابر رکھنا رکوع مین یعنے سر کو پیٹھ سے اور سرین سے اونچا کرے نہ نیچا
۵			سجدہ کے وقت پہلے گھٹنے پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی کا رکھنا اور اٹھتے وقت بالعکس یعنے پہلے پیشانی اُٹھاوے پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے . . . .
۶			سجدہ مین دونو ہاتھ اسطرح رکھے کہ انگوٹھے مقابل دونو کانون کے رہین اور پاس کانون کے رکھے یہان تک کہ کانون پر سے کوئی چیز گرے تو انگوٹھون پر گرے . . . .
۷			سجدہ مین انگلیان دونو ہاتھ اور دونو پانون کی قبلے کی طرف رکھنا . . . . .
۸			بوقت تکبیر تحریمہ اور قعدہ مین ہاتھون کی انگلیون کو اپنے حال پر رکھنا یعنے نہ بالقصد انہین کھولدے اور نہ ملالے . . . .

	نام	شرح	مسائل
۹	رکوع میں ہاتھ کی انگلیوں کو کشادہ رکھنا اور قبلہ رو رکھنا		
۱۰	سجدہ میں ہاتھ کی انگلیوں کو خوب ملا لینا اور قبلہ رو رکھنا		
۱۱	قیام میں بقدر چار انگل کے فرق دونوں پانوں میں رکھنا		
۱۲	قعدہ میں دونوں ہاتھوں کا رانوں پر اس طرح رکھنا کہ سر انگلیوں کے گھٹنوں کے مقابل رہیں		
۱۳	سلام کے وقت دائیں بائیں منھ پھیرنا		
۱۴	سجدہ اور رکوع میں بغلوں کا کھلا رکھنا مردوں کے لئے		
۱۵		پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے علیحدہ رکھنا سجدہ میں	عورت کو چاہئے کہ بغلوں کو پیٹ سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیوں کو زمین سے لگا کر سجدہ کرے

تتمہ خامسہ نقشہ[17] مفسدات نماز

	نام	شرح	مسائل
۱	کلام	زبان سے کچھ بات نکالنا اگرچہ ایک لفظ یا ایک حرف ہو	اگر بھولے سے بھی نماز میں کچھ کلام نکل جاوے تو بھی نماز فاسد ہو جاتی ہے
۲	سلام	کسی شخص سے لفظ سلام کہنا	سہو سے نماز میں جو سلام پھیرے اور ابھی نماز پوری نہ ہوئی ہو مثلاً چار رکعت کی نماز میں قعدہ اولیٰ میں سلام پھیرے تو نماز فاسد نہیں ہوتی مگر کسی آدمی سے اگر سلام علیک

	نام	شرح	مسائل
			سہواً بھی کریگا تو نماز فاسد ہو جائیگی
۳	رد سلام	وعلیکم السلام کہنا	وعلیکم السلام سہواً کہے خواہ عمداً کہے فاسد ہو جاتی ہے
۴	تنحنح بلا عذر	کھانسنا کھکارنا بے عذر	اگر کھانسنے یا کھکارنے مین حرف نکلے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے لیکن اگر عذر ہو یعنے بے اختیار کھانسی آجاوے یا امام کو خطا پر تنبیہ کرنے کے لئے کھانسے یا بلغم جمع ہو گیا ہو اور بغیر کھانسے قرأت نہین کرسکتا تو کھانسنے سے نماز فاسد نہین ہوتی اگرچہ حرف نکلے عینی شرح کنز وغیرہا
۵	دعا بما یشبہ کلام الناس	ایسی دعا کرنا جو آپس کی بات چیت سے مشابہ ہو	نماز مین وہ دعائین پڑھنی چاہئے جو قرآن یا حدیث شریف مین آئی ہون اور جو دعا کہ قرآن یا حدیث مین نہین آئی ہین اونکے لئے یہ قاعدہ ہے کہ اگر ایسی چیز مانگے جو سوا خدا کے کسی سے نہ مانگ سکتا ہو جیسے دعا مغفرت کی یا بہشت کے حاصل ہونے کی یا دوزخ سے نجات کی تو نماز فاسد نہین ہوتی اور جو ایسی چیز مانگے کہ آدمی سے مانگ سکتا ہے جیسے کہے کہ الہی مجھے گوشت روٹی کھانے کو دے یا فلانی عورت سے میرا نکاح ہو جاوے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

	نام	شرح	مسائل
۶	تأفیف	اُف کرنا	
۷	تأوّہ	آہ کرنا	
۸	بکا بصوت	چلّاکے رونا کسی سبب درد یا مصیبت کے	اگر بسبب یاد جنت یا نار کے یا قرأت سنکر یاد الٰہی میں چلّاکے رووے نماز فاسد نہیں ہوتی
۹	تشمیت	چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا	اگر چھینکنے والا خود الحمد للہ کہے تو نماز فاسد ہوتی ہے ہدایہ و عینی
۱۰	اپنے امام کے سوا اور کسی کو قرأت میں لقمہ دینا		مقتدی جو امام کو قرأت میں بتاوے اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی اور اگر کوئی نمازی دوسرے نمازی کو جو اس سے الگ پڑھتا ہو قرأت میں کچھ بتاوے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے اور دوسرا نمازی اگر اسکے بتانے کو لیلے تو اسکی بھی نماز فاسد ہو جاتی ہے اور اسیطرح کوئی شخص خارج نماز سے نمازی کو کچھ بتاوے اور وہ قبول کرلے تو اسکی نماز فاسد ہو جاتی ہے
۱۱	خبر نیک کے جواب میں الحمد للہ کہنا		
۱۲	خبر بد کے جواب میں انا للہ کہنا		
۱۳	خبر تعجب کے جواب میں سبحان اللہ کہنا		

	نام	شرح	مسائل
۱۴	کلام اللہ دیکھکر نماز مین پڑھنا		اگر خط سامنے نمازی کے ہو اور اُسے دیکھکر مضمون اُسکا سمجھ لے اس سے نماز فاسد نہین ہوتی۔
۱۵	ہنسنا		اگر ایسا ہنسے کہ پاس والا آدمی سن لے اور اُسے قہقہ کہتے ہین تو نماز بھی فاسد ہوتی ہے اور وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے اور جو آپ ہی سُنے پاس والا نہ سُنے اُسے ضحک کہتے ہین اُس سے نماز فاسد ہوتی ہے وضو نہین جاتا اور جو تبسم کرے اور کچھ آواز نہ ہو کہ نہ آپ سنے اور نہ دوسرا سنے تو نہ نماز جاتی ہے نہ وضو
۱۶	عمل کثیر		ایسا کام کرنا جس سے دور کا آدمی دیکھ کر سمجھے کہ یہ شخص نماز مین نہین ہے۔
۱۷	نماز مین کچھ کھانا یا پینا		نماز مین اگر کچھ بھول کر کھالے یا پی لے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے مگر جو چیز دانتون کے اندر ہو اور اسکو نماز مین نگلجاوے مقدار چنے سے کم تو اس سے نماز فاسد نہ ہوگی۔
			تتمہ سادسہ نقشہ مکروہات نماز ۲۳
۱	سدل ثوب	کپڑا لٹکانا	چادر یا دوپٹہ کو سر پر ڈال لیوے اور دونو طرف سے اسکو سمیٹ نہ لے یا قبا یا عبا کو اوڑھ لیوے آستینین اُسکی پہن نہ لیوے یہ بات مکروہ ہے اور

مسائل	شرح	نام	
اسیطرح ایک چادر یا کسی کپڑے مین سارے بدن کو اس طرح لپیٹ لیوے کہ دونو ہاتھ کھلے نہ رہین یہ بات بھی مکروہ ہے **ف** سدل ثوب کو درمختار مین مکروہ تحریمی لکھا ہے			
بعضے آدمیون کی عادت ہوتی ہے کہ رکوع سے اوٹھتے ہوئے لنگے کے دامن یا پاجامہ کو اوٹھا لیتے ہین یہ بات مکروہ ہے	نماز مین کپڑے کو سمیٹنا	کف ثوب	۲
درمختار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی مکروہ تحریمی ہے اور اگر عبث مین اتنی حرکت ہوگی کہ عمل کثیر ہو جاویگا تو نماز فاسد ہو جاویگی ۔	نماز کو اپنے کپڑے یا بدن سے کھیلنا	عبث	۳
ایسے کپڑون مین نماز مکروہ تب ہے جب اور کپڑا آدمی کے پاس موجود ہو ۔	ایسے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا جنکو گھر مین اور اپنی محنت مزدوری کے وقت پہنے رہتا ہو اور دوست آشناؤن مین اور بازار مین اُن کپڑون کو پہن کر نہ جا سکے		۴
	انگلیان چٹخانی ۔		۵
	انگڑائی لینی ۔		۶
انگلیون سے گنا بطور عقد انامل کے مکروہ ہے اور انگلیون کے	انگلیون سے آیات یا تسبیحات کا گننا		۷

	نام	شرح	مسائل
			سر ایسے جس سے خوب اشارہ نمایاں نہ ہو گنا مکروہ نہیں ہے
۸	تنحنح	ناک سنکنا	
۹	اتمام القرأت فی الرکوع	اخیر لفظ سورت کا رکوع کے اندر جاکر پڑھنا	جس ذکر کے لئے جو وقت اور جگہ کا مقرر ہے اسکو پورا اسی محل مین ادا کرے بعضے آدمی جلدی مین اخیر سبحان ربی العظیم رکوع سے سر اٹھانے مین کہتے ہین اور سمع اللہ لمن حمدہ کو جھکتے وقت تمام کرتے ہین اور اخیر سبحان ربی الاعلی سجدہ سے سر اٹھانے مین کہتے ہین یہ بات مکروہ ہے
۱۰	اقعاء	اکڑو بیٹھنا	سجدہ سے اٹھتے وقت بوضع اکڑو کے بیٹھکر اٹھے یہ بات مکروہ ہے
۱۱	آنکھیں بند کرنا		
۱۲	تثاؤب	جماہی لینا	نماز مین حتی الوسع جماہی کو ٹالے اور جو نہ ٹلے تو ہاتھ یا کپڑا آستین پر رکھکر جماہی لے ۔
۱۳	سجدہ مین دونو ہاتھ زمین پر ڈال دینا ۔		
۱۴	امام کا اکیلا محراب مین یا بقدر ایک ہاتھ کے اونچے یا نیچے جگہ پر کھڑا ہونا ۔۔		
۱۵	ایسا کپڑا پہن کر جسمین ذی روح کی تصویر ہو نماز پڑھنا		جس کپڑے مین غیر ذی روح کی تصویر ہو جیسے درخت یا جھاڑ کی یا ذی روح کی تصویر سر کٹی ہوئی ہو اسمین نماز مکروہ نہیں ہے مسئلہ اگر نمازی کے روبرو یا سر

	نام	شرح	مسائل
			کے مقابل یا دائین بائین تصویر ہو تو مکروہ ہے اور جو پانون کے تلے ہو تو مکروہ نہین ہے اور درمختار اور ہدایہ مین ہونا تصویر کا پیچھے بھی مکروہ لکھا ہے اور سب سے زیادہ مکروہ ہے روبرو ہونا
۱۶	مسح الجبہۃ	نماز کے اندر پیشانی کا مٹی سے یا پسینے سے پونچھنا	
۱۷	دونو پانون پر بوجھ برابر نہ رکھنا اور پہلے ایک پانون پر بوجھ رکھنا اور پھر آرام کے لیے دوسرے پانون پر بوجھ رکھنا مکروہ ہے		
۱۸	التفات	نماز مین اِدھر اُدھر دیکھنا	اگر گردن پھیر کر دیکھے تو مکروہ ہے اور اگر گوشہ چشم سے دیکھے تو مکروہ نہین ہے اور جو سینہ بھی قبلے کی جانب سے پھیر دے تو نماز فاسد ہو جاوے گی مسئلہ اگر آدمی کو گمان ہوا نماز مین کہ میرا وضو توٹ گیا مثلاً قطرہ آیا اور اس لئے اُسنے قبلے سے منھ پھیرا اور نماز کی جگہ سے الگ ہوا اور پھر اُسے معلوم ہوا کہ قطرہ نہین آیا سو اگر مسجد سے نہ نکل گیا ہو خارج مسجد کے نماز پڑھتا ہو اور صفوف نماز سے پرے نہ ہوا ہو تو نماز فاسد نہ ہوگی (ہو جاویگی) اور اسی نماز کو تمام کرے ورنہ نماز فاسد

نمبر	نام	شرح	مسائل
۱۹	سر کھول کے نماز پڑھنا		سستی سے اگر سر کھول کر نماز پڑھے تو مکروہ ہے اور بطور عاجزی کے یا بسبب عذر کے کہ سر درد ہوتا ہو مکروہ نہیں ہے **مسئلہ** اگر ٹوپی نماز میں گر پڑی تو بہتر یہ ہے کہ اسکو اٹھا کر سر پر رکھ لے لیکن اگر بار بار گر پڑتی ہو یا عمل کثیر کی حاجت ہو تو نہ اٹھاوے
۲۰	قلب الحصی	کنکریوں کا سجدہ کی جگہ سے ہٹانا	اگر بسبب کنکریوں کے سجدہ کرنا دشوار ہو اور ایک بار یا دو بار ہٹاوے تو مکروہ نہیں ہے
۲۱	حاجت جا ضرور یا پیشاب یا غلبہ ریح کو روک کر نماز پڑھنا		ایسی حالت میں نماز مکروہ تحریمی ہے
۲۲	مرد کو سر کے بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا		
۲۳	نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا		

خاتمہ

الحمد للہ کہ مقامات تمام ہوئی خدا تعالیٰ ہمارے اس عمل کو قبول فرماوے اور مسلمان بھائیوں کو اس سے نفع پہنچاوے وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

والصلوة والسلام علی حبیبه سید المرسلین و آله و اصحابه اجمعین ۰ ۰ ۰ ۰

خاتمة الطبع

بفضل خدای لم یزل تصنیف عالم باعمل ماهر معقول و منقول حاوی فروع و اصول
مهر سپهر تحقیق مرکز دائرهٔ تدقیق مستند علمای عصر مرجع فضلای دهر نحریر المعی
سمیدع لوذعی مطرح فیوض فیاض واهب مولٰنا بالفضل و الکمال اولٰنا جناب
مفتی **محمد عنایت احمد صاحب** لازالت شموس افاداتهم بازغة
و ما برحت اقمار افاضاتهم ساطعة دو رساله محتوی مسائل ضروری نماز اکرم عبادات
یکی مسمی به **محاسن العمل الافضل** دومی به **التتمات** باهتمام هیچمدان
محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان اسکنه الله فرادیس الجنان
در بیت العلم مشهور یعنی مطبع نظامی واقع کانپور بتاریخ بست و هفتم شهر شعبان
المعظم سنه ۱۲۷۲ هجری مطبوع طبایع گردیده بود ثانیاً در **مطبع قدوسی محمد**
عبد الله مشتاق واقع بنگلور حسب فرمایش مولٰنا مولوی حافظ
محمد ابوبکر صاحب بطرز خوش در سنه ۱۲۷۸ یکهزار و دو صد و هفتاد و هشت هجری

حلیه طبع پوشید

مسائل متفرقات

تنبیہ حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جو حنفی مذہب کے
پیشوا تھے انھون نے جواب مین سوالات عشرہ کے لکھا اور وہ جواب
و سوال ہندوستان مین مشہور ہین کہ اس دیار مین پانی کے مسائل مشہور
پر چلنے مین لوگون کو تنگی بہت ہوتی ہے اسواسطے جایز ہے کہ اور علما نے
آسان مسئلے جو حدیث کے موافق لکھا ہو اسپر چلین اور ہرگز شک دل مین نلاوین
مسئلہ اگر پانی دو مٹکھال سے کم ہو اور اُسمین تھوڑی نجاست پڑی تو ناپاک
ہو ویگا اور اگر دو مٹکھال ہو یا زیادہ اور اُسمین نجاست پڑی تو ناپاک نہین
ہوتا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَلْمَاءُ اِذَا کَانَ
قُلَّتَیْنِ لَمْ یَحْمِلِ الْخَبَثَ یعنے پانی جب دو مٹکھال ہووے تو نہ اٹھاوے
نجاست کو مگر جب نجاست کی بو باس یا رنگ یا مزہ پانی کا بدلے پھر کتنا ہی پانی
زیادہ ہو مگر ناپاک ہے اُس پانی کو کام نلانا چاہئے یہان تک کہ نجاست کا رنگ
و بو و مزہ جاتا رہے **مسئلہ** شرح وقایہ مین ہے جو پانی کم یا زیادہ بھیگنے
مین اسکے تکلیف یا ضرر ہو تو ایک ہی دفع بدن کو اتنا تر کرلے کہ دو چار قطرے
ٹپکجاوین ایک بار کلی کرے اور ناک مین پانی ڈالے تو فرض ادا ہو جاویگا اور
اُسی مین وضو بھی ادا ہو جائیگا **مسئلہ** وضو مین یکدفع منھ اور دونون ہاتھ کہنیون
تک اور دونون پاؤن ٹخنون سمیت دھوئے کہ ایک دو قطرے ٹپکین اور مسح کرلے تین بار سے

سنت ہے **مسئلہ** ایک روپیہ برابر سے کم گُہ و پیشاب سب کا معاف ہے کپڑے مین لگا ہو
یا ناڑے مین **مسئلہ** جنازہ اگر تیار ہو تو جلدی کے واسطے تیمم بھی درست ہے اگرچہ پانی موجود
ہو **مسئلہ** جہان نجاست آنکھ سے نہ دیکھے خواہ زمین خواہ گھاس خواہ بوریا رات دن کے
بیٹھنے کا ہو یا کپڑا ہو ان پر نماز درست ہے **مسئلہ** لڑکا جب تک دودھ پیے اسکے پیشاب کو
دھونا ضرور نہین اگر لڑکی ہو دھونا ضرور ہے **مسئلہ** جاضرور پیشاب کے بعد فقط پانی سے یا مٹی
سے یا کپڑے سے پاکی کرے تو بھی بس ہے اور پانی مٹی دونون سے سنت ہے فرض نہین **مسئلہ**
اگر قطرہ آنیکا ڈر ہو تو پیشاب کے بعد ایک چلو پانی خشتک پر مارے جب تری معلوم ہو تو جانے دیہی تری پانی کی ہے
مسئلہ اگر نماز کا وقت تنگ ہے یا کام بہت ضرور کا ہو کہ سوا اسکے گذران نہ ہو یا نمازی
بوڑھا ہو بہت الفاظ یاد نہین کرسکتا تو نماز کو مختصر کرے مگر چھوڑ نہ دے اور طور
اختصار کا یہ ہے کہ ایک سورت الحمد کی پڑھ کر رکوع سجود مین اللہ صاحب کا نام لے اور قعدہ مین
تشہد پڑھ کر سلام پھیرے **مسئلہ** اگر نمازی نو سکھ ہے یا بدزبان تو کسی جماعت کے پیچھے
چپکا کھڑا رہے اور رکوع و سجود مین شریک رہے اور جماعت نہ ملے تو جس طرح اللہ صاحب کا نام
ادا ہو اسیطرح ادا کرے مگر نماز چھوڑ نہ دے **مسئلہ** مسافر ظہر عصر اور عشا مین دو دو رکعت
فرض پڑھے مغرب کے تین فجر کی دو رکعت برابر پڑھے **مسئلہ** موزے پر تین دن کے لیے مسح کرے
مسئلہ شیخ عمر جو مکے مین حنفی مذہب کے مفتی اور پیشوا تھے انہون نے سفر مین جمع کا فتویٰ بھی دیا ہے یعنے
نماز کو جمع تقدیم یا جمع تاخیر کرے جیسے ظہر کے وقت عصر بھی پڑھ لیوے یا عصر کے وقت ظہر بھی
عشا کے وقت مغرب ملا کے پڑھے یا مغرب کے وقت عشا کو بھی ملا دیوے جیسا حضرت رسول نے تبوک مین کیا ہے

فہرست رسالہ محاسن العمل الافضل من جملہ المہمات

فہرست التتمات